سیاسی ومذہبی جماعتوں اورلسانی اکائیوں کی گول میز کانفرنس بلائی جائے،الطاف حسین

کراچی سمیت اندرون سندھ کے شہروں میں منعقدہ ہنگامی جنرل ورکرز اجلاس کے اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)16ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملک کی بقاء وسلامتی اور ایک نکتہ پراتحاد کیلئے تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں اورقوم پرست جماعتوں کوغیر مشروط مذاکرات کی دعوت دی ہے۔انہوں نے پہل کرتے ہوئے سیاسی ومذہبی جماعتوں کیخلاف مخالفانہ بیان بازی بندکرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے اتوار کے روز ہنگامی جنرل ورکرز اجلاسوں کے اجتماعات سےلندن سے براہِ راست ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔جناب الطاف حسین کا یہ خطاب کراچی سمیت سندھ کے 19 شہروں میں بیک وقت سنا گیا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ ماہ رمضان تحریک اوراس کے مقاصد کیلئے مبارک ثابت ہو۔انہوں نے دعا کی کہ ملک جواس وقت بہت نازک دور سے گزر رہا ہے اورملکی سلامتی خطرے میں ہے،امن وامان کی صورتحال ملک بھر میں خراب ہے،اس لئے اللہ تعالیٰ رحم کرے اورامن وامان قائم ہواورلوگوں میں اتحاد و اتفاق پیدا ہو۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ چند دنوں قبل میرے خطاب کو بہت سے لوگوں نے خطاب کی باتوں کواس کے سیاق وسباق کے حوالے سمجھا نہیں اور کچھ لوگوں نے خطاب میں بیان کی جانے والی گفتگو کوغلط پیرائے میں بیان کیا یا اسے غلط سمجھے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ خطاب میں میں نے چند کلئے بتائے تھے اوراپنے نکات بتائے تھے جونہ صرف حقائق پر مبنی تھے بلکہ دعوت فکر کے حوالے سے تھے لیکن بعض عناصر نے ان باتوں کوتوڑ مروڑ کر پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ گریجویٹ فورم کے خطاب میں تمام پڑھے لکھے دانشور،بزنس مین اورتمام شعبہ ہائے زندگی کے لوگ موجود تھے جن سے پوچھا جاسکتا ہے کہ کیا میں نے اپنے خطاب میں کسی جگہ غلط بیانی یا غلط الفاظ استعمال کئے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ کسی بھی نظریاتی تحریک کے ساتھیوں کا فرض ہے کہ وہ بات کوتوجہ کے ساتھ سنیں تا کہ کوئی منفی پروپیگنڈہ،غلط الزام یا الزامات ان کے ذہنوں کوخراب نہ کرسکیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کی گزشتہ کئی دہائیوں سے تیسری جماعت بذریعہ جمہوری عمل یقینی انتخابات کے ذریعے ملک اوردنیا کے سامنے آتی رہی ہے،اب متحدہ قومی موومنٹ کی فلاسی،نظریہ،فلسفہ حقیقت پسندی اورعملیت پسندی اکیسویں صدی کے مطابق بیان کردہ باتیں اور جوطریقے اورطریقہ کار ملکی نظام کوبہتر بنانے کیلئے بیان کئے جاتے ہیں سے اتفاق کرتے ہوئے متحدہ کا پرچم چپہ چپہ میں پھیل رہا ہے اورغریب ومتوسط طبقے کے باشعور لوگ ایم کیوایم میں روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں شمولیت اختیار کررہے ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ایم کیوایم مخالف عناصر اخبارات میں ایسی من گھڑت اورسنسنی خیز خبریں شائع کرتے ہیں جواس بات کا اشارہ دیتی ہیں کہ ملک میں کوئی گڑبڑ ہونے والی ہے یا متوقع ہے خصوصاً کراچی کے امن کوخراب کرنے کا منصوبہ بنایا جارہا ہے۔انہوں نے ایک اخبار کی خبر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس خبر میں کہا گیا ہے کہ کراچی میں جگہ جگہ بڑی تعداد میں اسلحہ تقسیم کیا جارہا ہے۔انہوں نے اس موقع پراجلاس کے شرکاء سے پوچھا کہ کیا انہوں نے کراچی کے کسی حصہ میں اسلحہ تقسیم ہوتے ہوئے دیکھا ہے؟ تواس پر ہزاروں شرکاء نے انکار میں جواب دیتے ہوئے اسے پروپیگنڈہ قرار دیا۔الطاف حسین نے کہا کہ دراصل جھوٹی خبریں لگا کر یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ اس طرح ایم کیوایم کو بدنام کیا جائے اورکسی بڑی دہشت گردی کی کارروائی کا ذمہ دارا سے ٹھہرایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ اس قسم کی خبریں شائع کرانے کا مقصد سوائے اس کے کچھ نہیں کہ اس طرح یہ بھی تاثر دیا جائے کہ ان علاقوں میں اکثریت میں اردو بولنے والے رہتے ہیں اور یہاں ایم کیوایم کے چاہنے والے رہتے ہیں جواسلحہ کی سیاست کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کو بدنام کرنے کی غرض سے اس طرح کی جھوٹی خبریں شائع کرائی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف جتنا بڑا منفی پروپیگنڈہ ہورہا ہے ملک بننے کے بعد کسی بھی سیاسی جماعت کے خلاف اتنا پروپیگنڈہ نہیں کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ اس تمام صورتحال کے باوجود ہرگزرتے دن کے ساتھ ایم کیوایم کی مقبولیت اور کارکنوں اور ہمدردوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ کوئی قتل ہو یا کہیں دہشت گردی ہوتو ایم کیوایم دشمن عناصر واقعات کی تفصیلات معلوم کرنے کے بجائے ایم کیوایم پر الزام لگادیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک میں بارش،آندھی،طوفان تک کا ذمہ دار ایم کیوایم کوٹھہرایا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر بات کا الزام بغیرسوچے سمجھے ایم کیوایم پر عائد کردیا جاتا ہے اوریہی منافقین کی نشانیاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں کراچی بار کے رکن راجہ ریاض ایڈوکیٹ کا سفاکانہ قتل کردیا گیا اسکی ہم نے بھرپور انداز میں مذمت کی اورحکومت سے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا لیکن بدقسمتی سے اس کے باوجود اس کا الزام ایم کیوایم کے سرتھوپ دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی راجہ ریاض سے نہ کوئی نااتفاقی تھی،نہ کوئی ناچاقی تھی اورنہ ہی کسی قسم کی کوئی دشمنی تھی بلکہ ہم انکے قتل کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ راجہ ریاض ایڈوکیٹ کے قاتلوں کی گرفتاری میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔انہوں نے کہا کہ اسی طرح عتیق الرحمان قادری ایڈوکیٹ پربھی گزشتہ دنوں فائرنگ کی گئی اوروہ بھی شہید ہوئے ایم کیوایم کی ان سے بھی کوئی ناچاقی یا دشمنی نہیں تھیں اورایم کیوایم کی جانب سے میں نے ان کے سفاکانہ قتل کی مذمت کرتے ہوئے ان کے قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حکومت سے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ایسے عناصر کو بے نقاب کریں جوشہر کے امن ومان کوتباہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔انہوں نے جامعہ کراچی سے نکلنے والی منی بس پر حملے کی بھی بھرپور الفاظ

میں مذمت کی اوراپیل کی کہ بے بنیادالزام تراشی کے بجائے سب مل کرحکومت سے مطالبہ کریں کہ صحیح خطوط پران کی انکوائری کرکے اصل قاتلوں کو بے نقاب کرکے عدالت کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے۔انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ایم کیوایم عدم تشدد پر یقین رکھنے والی جماعت ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے ساتھیوں کو یہ درس دیا کہ ان کے علاقہ میں ایم کیوایم کے مخالفین ان کا رہنا مشکل بنادیں تو وہ اپنا علاقہ چھوڑ دیں لیکن کسی سے لڑیں نہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کراچی میں ہونے والی تمام دہشت گردی کی کارروائیوں کی بھرپورالفاظ میں مذمت کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم واحد جماعت ہے کہ اگر اسے یہ پتہ چل جائے کہ اسکا کارکن کسی سماج دشمن سرگرمی یا دہشت گردی یا امن وامان کی خرابی میں ملوث ہے تو اس کی تحقیقات کرکے بنیادی رکنیت سے خارج کردیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کی واحد جماعت ہے جو وڈیرہ جاگیردارانہ سسٹم اورنظام کے خلاف ہے اور جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ کی جدوجہد کرکے ملک کے 98 فیصد ایماندار اور غریب لوگوں کی حکمرانی چاہتی ہے اور چاہتی ہے کہ ایسے لوگ ایوانوں میں آئیں جو غریب عوام کے مسائل سے نمٹنا جانتے ہو اور وہ غریبوں کے مسائل سے بخوبی واقف ہوں۔انہوں نے کہا کہ محلوں میں رہنے والے جاگیردار غریب عوام کے مسائل سے واقف نہیں ہوتے۔انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے امریکا اور ویسٹ جو پاکستان کو ورلڈ بینک، آئی ایم ایف اور دیگرانٹرنیشنل مانیٹرنگ فنڈ ز قرضے اور امداد فراہم کرتی ہیں وہ بہت سے معاملات پر مذاکرات اور مشورے بھی کرتے ہیں اور مختلف شرائط بھی لگاتے ہیں لیکن افسوس کہ یہ ممالک ملک سے جاگیردارانہ اور وڈیرانہ اور فرسودہ نظام کے خاتمہ کیلئے کوئی شرائط نہیں لگاتے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ اور ویسٹرن ممالک پاکستان میں جمہوریت چاہتے ہیں تو وہ یہ شرط لگائیں کہ ورلڈ بینک، آئی ایم ایف اور دیگر ادارے جب تک ملک سے جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ نہ ہوگا فنڈ ز نہیں دینگے۔انہوں نے کہا کہ ان ممالک کو رولنگ ایلیٹ سے ہاتھ ملانے کے بجائے ملک سے سچی دوستی کیلئے یہاں کے عوام سے ہاتھ ملانا ہوگا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ گزشتہ دو روز قبل فوجی میس میں خودکش حملے میں متعدد فوجی شہید اور زخمی ہوئے اسی طرح کئی دنوں سے فوجیوں کو شہید اور زخمی ہونے کا سلسلہ جاری ہے جبکہ قبائلی علاقوں میں جو جنگ جاری ہے ایسی صورت میں حالات کا تقاضہ ہے کہ تمام سیاسی اختلافات بھلا کر ایک ٹیبل پر مل کر سب بیٹھیں اور اس سلسلے میں صدر، وزیر اعظم اور وفاقی کابینہ کے ساتھ تمام حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کو مل کر بیٹھنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے صدر اور وزیر اعظم سے مطالبہ کیا کہ ملک شدید بحران کا شکار ہے، لہٰذا ملک کی بقاء سلامتی اور یکجہتی واستحکام کیلئے گول میز کانفرنس بلائی جائے۔انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی مذہبی جماعتوں، لسانی اکائیوں کو غیر مشروط پیش کش کی کہ مل بیٹھ کر ملک کی فلاح وبقاء کیلئے مذاکرات کا آغاز کریں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پہل کرتی ہے اور وہ تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کو پیشکش کرتی ہے کہ وہ ہمیں بلالیں یا ہمارے پاس آجائیں ، بات چیت کریں، ہم مل بیٹھ کر ملک کی بقاء اور سلامتی کیلئے کم ازکم نکات پر متفق ہوجائیں۔انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور ملک کو اتحاد ویکجہتی کی بہت ضرورت ہے لیکن اس کے باوجود مختلف جماعتوں کی جانب سے ایک دوسرے کو برا بھلا کہا جارہا ہے کہ فلاں ڈیل کرکے آرہا ہے یا فلاں ڈیل کرکے گیا ہے یا فلاں اقتدار میں آئے گا، فلاں کو نہیں آنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک آئی سی یو میں ہے اور اس کے علاج کے بجائے لوگوں کو اقتدار کی فکر لاحق ہے جو نہایت افسوسناک اور تکلیف دہ بات ہے۔انہوں نے بلوچستان میں فوجی آپریشن کی مذمت کی اور حکومت سے کہا کہ بلوچستان اور قبائلی علاقوں کا مسئلہ بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے تاکہ مزید بے گناہ شہریوں کی جانیں نہ جائیں۔انہوں نے رابطہ کمیٹی کے اراکین کو تاکید کہ وہ کسی کے خلاف بیان دینے کے بجائے تحریک کے فلسفہ کو پھیلائیں اور ملک کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے بیان دیں اور اگر کہیں مجبوری ہوجائے تو بہت سوچ سمجھ کر بیان دیں تاہم کوشش کریں کہ کسی کے خلاف کوئی بیان نہ دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ ہم ملک میں پہل کرتے ہوئے تمام سیاسی جماعتوں، وکلاء سمیت تمام کے خلاف اختلافی بیانات بند کرنے کا اعلان کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ شاہ عبداللطیف بھٹائی کی دھرتی میں اگر امن کی بات نہ ہو تو وہ آواز سندھ دھرتی کی ہو ہی نہیں سکتی۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کے فلسفہ پر عمل پیرا ہے اور وہ سندھ میں امن و بھائی چارے ومحبت کی فضا کی بلندی چاہتی ہے۔الطاف حسین نے کہا کہ یورپ کے تمام ممالک اپنے آپ میں کنفیڈریشن قائم کرنا چاہتے ہیں اور وہاں 25 مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں اور وہ ایک ہونا چاہتے ہیں تاہم ہم پاکستان میں ایک ملک میں ایک ہوکر ایک نہیں ہوسکتے یہ نہایت افسوسناک عمل ہے۔انہوں نے کہا کہ انقلاب کے بغیر نظام تبدیل نہیں ہوسکتا۔غریبوں کے مسائل غریب ہی سمجھ سکتا ہے کوئی وڈیرہ یا جاگیردار نہیں اس لئے اب ضرورت ہے کہ تمام غریبوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ہوجانا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا جینا مرنا سندھ سے وابستہ ہے اور الطاف حسین سندھ کا غیرت مند بیٹا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم شہری اور دیہی سندھ کے درمیان فرق کو مٹانا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں سندھ کے اندر نئے شعور کو اجاگر ہوتے دیکھ رہا ہوں اور سندھ میں رہنے والے پختونوں، پنجابیوں، سرائیکی، ہزارے وال، گلگتی اور الغرض تمام زبانیں بولنے والے برابر ہیں اور ایم کیوایم کے پرچم تلے ان میں کوئی تفریق نہیں ہے۔الطاف حسین نے کہا کہ میں سندھ اور خصوصاً کراچی، حیدرآباد اور دیگر میں شہروں میں رہنے والے پختونوں کو یقین دلاتا کہ متحدہ کا ان سے کوئی جھگڑا نہیں ہے، پختون بھی میرے لئے اتنے عزیز اور میرے قریب ہیں اور پختونوں کیلئے میرے دل میں بڑا احترام ہے۔انہوں نے کہا کہ غریب پختونوں اور اردو بولنے والوں کو لڑانے کی سازش کو مل کرنا کام بنائینگے۔اس موقع پر انہوں نے کارکنوں سے بھی کہا کہ وہ بھی ایسی سازشوں کو بے نقاب کریں۔انہوں کراچی کے پختونوں کو کہا کہ اگر انہیں کراچی میں رہنے میں کوئی پریشانی ہے تو ان کیلئے الطاف حسین کا گھر حاضر ہے۔انہوں نے پنجابی عوام، بزنس مین اور صنعتکاروں کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ سازشی عناصر ایم کیوایم اور ان

کے خلاف بھی نفرتیں پھیلانا چاہ رہے ہیں لیکن میں تمام پنجابیوں کو یقین دلاتا ہوں کہ اس طرح کی سازشوں کو بے نقاب کردیں گے۔انہوں نے کہا کہ تمام تمام ساتھی غریب اور ضرورت مند لوگوں کیلئے زکوٰۃ اور عطیات جمع کریں کیونکہ ایم کیوایم واحد جماعت ہے جس کی بلاتفریق عملی خدمت ملک بھر میں دکھائی دیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کراچی سمیت ملک بھر میں خدمت کے کاموں کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہے اور ہم پاکستان کو خوشبودار اور خوبصورت گلدستہ کی طرح بنانا چاہتے ہیں۔

ایم کیوایم کے تحت کراچی سمیت اندرون سندھ کے 19 شہروں میں جنرل ورکرز اجلاس کا انعقاد

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)16/ستمبر2007ء

متحدہ قومی کے زیراہتمام اتوار کے روز عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں ہنگامی جنرل ورکرز اجلاس ہوا جس میں ماہ رمضان المبارک کے باوجود کارکنان نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی اور مکمل نظم وضبط کا مظاہرہ کیا۔اجلاس میں شرکاء کیلئے افطاری کا خصوصی انتظام کیا گیا تھا جنہیں شرکاء تک ان کی نشتوں تک پہنچایا گیا۔اجلاس میں خواتین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اس موقع پر خواتین کا جوش وخروش بھی قابل دید تھا۔جنرل ورکرز اجلاس کراچی کے علاوہ حیدرآباد، میرپورخاص، سکھر، شکارپور، کشمور، خیرپور، گھوٹکی، نوشہروفیروز ،لاڑکانہ، دادو، بدین، ٹھٹھہ، نوابشاہ، سانگھڑ، قمبر شہدادکوٹ، ٹنڈوالہ یار، جیکب آباد، عمرکوٹ اور جامشورو میں بھی منعقد ہوئے جن سے جناب الطاف حسین نے لندن سے بیک وقت ٹیلیفونک خطاب کیا۔کراچی میں منعقدہ اجلاس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، شیخ لیاقت حسین، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انورعالم، جوائنٹ انچارج، عبدالحسیب، اراکین شعیب بخاری، بابرغوری، شاہدلطیف، ڈاکٹر نصرت، شکیل عمر، نیک محمد، وسیم آفتاب، ممتاز انوار، خورشید افسر، ڈاکٹر عاصم رضا کے علاوہ حق پرست صوبائی وزراء، میئران، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، کونسلرز بھی موجود تھے۔اس موقع پر پنڈال میں موجود کارکنان وقتاً فوقتاً نعرے لگا کر اپنے جوش و خروش کا اظہار کرتے رہے۔اجلاس کے شرکاء فلک شگاف انداز میں ’’نعرہ الطاف، جئے الطاف‘‘ ’’دیوانے کس کے قائد کے‘‘ ’’ہرسوال کا جواب، الطاف الطاف‘‘ ’’یوقدم یوآواز الطاف الطاف‘‘ ’’راشہ، راشہ الطاف راشہ‘‘ اور دیگر نعرے بلند کرتے رہے۔اجلاس میں دھوپ سے بچاؤ کیلئے ٹینٹ لگائے گئے تھے، گرمی کی شدت کم کرنے کیلئے پنڈال میں سینکڑوں پنکھے لگائے گئے تھے، ٹھیک 4 بجکر 30 منٹ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلیفون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو کراچی سمیت اندرون سندھ کی فضائیں فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھیں اور پرجوش اور جاندار تالیوں کا سلسلہ شروع ہوا جو کافی دیر تک جاری رہا۔اس موقع پر ایم کیو ایم کا مشہور ترانہ ’’ساتھی‘‘ بجایا گیا جس کا شرکاء نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر ساتھ دیا۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا۔بعدازاں انہوں نے اپنے فکرانگیز خطاب میں شرکاء کوایم کیوایم کے خلاف کی جانے والی شازشوں سے آگاہ کیا۔

کسی کے خلاف بیان نہ دیں۔الطاف حسین کی رابطہ کمیٹی کو ہدایت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)16/ستمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ پہل کرتے ہوئے کسی کے خلاف اختلافی بیانات نہ دیں صرف ملک کی نازک صورتحال کے پیش نظر ایسے بیانات جاری کرے جس سے ملک کی سلامتی اور استحکام کا عنصر لازمی طور پر شامل ہو یہ ہدایت انہوں نے اتوار کے روز ایم کیوایم کے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اس سلسلے میں پہل کرتی ہے تاہم جہاں ضروری ہو وہاں انتہائی احتیاط کے ساتھ جواب دیں اور جواب در جواب کے بجائے ملک کے موجودہ حالات اور تقاضوں کا خیال رکھیں اور اس حوالے سے بیانات جاری کرے۔

الطاف حسین نے خطاب کے دوران پاکستان کی سلامتی کیلئے خصوصی دعا کی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)16/ستمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جنرل ورکرز اجلاس میں اپنے خطاب کا آغاز پاکستان کیلئے خصوصی دعا سے کیا۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب سے قبل حسب روایت تلاوت کلام پاک کی اور بعدازاں انہوں نے پاکستان میں امن وامان اور سلامتی کیلئے خصوصی دعا کی۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت بے حد نازک دور سے گزر رہا ہے اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ سلامت رکھے اور یہاں امن قائم رکھے۔

راجہ ریاض ایڈووکیٹ کے قتل اور عتیق احمد قادری پر قاتلانہ حملے میں ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے، الطاف حسین

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)16/ستمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے راجہ ریاض ایڈووکیٹ کے قتل کی ایک مرتبہ پھر مذمت کی ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ راجہ ریاض کے قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے عتیق احمد قادری پر ہونے والے قاتلانہ حملے کی بھی سخت الفاظ میں مذمت کی اور ذمہ دار حملہ آوروں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔

ایم کیو ایم عمر کوٹ زون کے قیام پر الطاف حسین کی کارکنان کو مبارکباد

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)16/ستمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے تحت عمر کوٹ زون قائم ہونے پر تمام کارکنوں کو مبارکباد پیش کی ہے اتوار کے روز جنرل ورکرز اجلاس کے ہزاروں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے یہ مبارکباد دی۔

وکلاء اور صحافیوں سے الطاف حسین کی معذرت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)16/ستمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وکلاء اور صحافیوں سے معذرت کی ہے۔ اتوار کے روز ایم کیو ایم کے تحت منقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ایک موقع پر کہا کہ اگر وکلاء اور صحافیوں سمیت کسی کو بھی میری کوئی بات بری لگی ہو تو میں ان سے معذرت کرتا ہوں۔

ایم کیو ایم کے بانی وقائد الطاف حسین کی 54ویں سالگرہ پیر 17 ستمبر کو پاکستان سمیت مختلف ممالک میں روایتی جوش وجذبے سے منائی جائے گی

ملک کے چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر میں کارکنوں کے اجتماعات منعقد ہونگے اور قائد تحریک سے تجدید عہد وفا کیا جائے گا

ایم کیو ایم کے وزراء، ارکان اسمبلی اور ناظمین اسپتالوں اور جیلوں کے دورے کریں گے اور مریضوں اور اسیروں میں پھل اور پھول پیش کریں گے۔

اوورسیز یونٹوں کے زیراہتمام بھی جناب الطاف حسین کی 54ویں سالگرہ منائی جائے گی

کراچی۔۔۔16 ستمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے بانی وقائد جناب الطاف حسین کی 54ویں سالگرہ کل بروز پیر 17 ستمبر کو پاکستان سمیت مختلف ممالک میں سادگی اور روایتی جوش وجذبے سے منائی جائے گی۔ اس سلسلے میں سندھ سمیت ملک کے چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر میں کارکنوں کے اجتماعات منعقد ہوں گے اور قائد تحریک سے تجدید عہد وفا کیا جائے گا۔ جناب الطاف حسین کی 54ویں سالگرہ کے موقع پر کراچی سمیت مختلف شہروں میں ایم کیو ایم کے وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور ناظمین اسپتالوں اور جیلوں کے دورے کریں گے اور مریضوں اور اسیروں میں پھل اور پھول پیش کریں گے اور جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور تحریک کی کامیابی کیلئے خصوصی دعائیں کی جائیں گی۔ واضح رہے کہ جناب الطاف حسین 17 ستمبر 1953ء کو کراچی میں پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے 11 جون 1978ء کو طلبہ کی سطح پر اپنی تحریک کا آغاز کیا جس نے 1984ء میں عوامی سطح پر ایم کیو ایم کو جنم دیا جو آج پاکستان کی تیسری بڑی جماعت ہے اور آج پاکستان کے چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر میں ایم کیو ایم کے یونٹس موجود ہیں جبکہ پاکستان کے علاوہ، امریکہ، کینیڈا، برطانیہ اور مختلف مغربی، خلیجی اور افریقی ممالک میں ایم کیو ایم کے یونٹس موجود ہیں۔ اوورسیز یونٹوں کے زیراہتمام بھی جناب الطاف حسین کی 54ویں سالگرہ منائی جائے گی۔

سینئر سیاستداں ارباب امیر حسن کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔16، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم کے بڑے بھائی اور سینئر سیاستداں ارباب امیر حسن کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔ جناب الطاف حسین نے ڈاکٹر ارباب غلام رحیم سمیت مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

عتیق قادری کے قاتلوں کو گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے ، رابطہ کمیٹی
عتیق قادری ایڈوکیٹ کے جاں بحق ہونے پر اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔16، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لانڈھی کے علاقے بابر مارکیٹ میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے عتیق احمد قادری ایڈوکیٹ کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ عتیق احمد قادری ایڈوکیٹ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم سے مطالبہ کیا کہ عتیق احمد قادری ایڈوکیٹ کے قاتلوں کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے ۔

صوبہ سرحد میں خون کی ندیاں بہہ رہی ہیں ہے لیکن جماعت اسلامی کراچی وسندھ دشمنی میں کراچی میں لاشوں کی سیاست کررہی ہے۔حق پرست ارکان اسمبلی
خودکش حملوں کی مذمت نہ کرنا اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ جماعت اسلامی خودکش بم دھماکوں میں بلاواسطہ یا بلواسطہ ملوث ہے؟

کراچی۔۔۔16، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی اسمبلی نے جماعت اسلامی کی قیادت سے سوال کیا ہے کہ وہ صوبہ سرحد میں قتل وغارتگری اور دہشت گردی پر کیوں خاموش ہے؟ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے رہنماء دن رات کراچی میں امن وامان کی دہائی دیکر شہری کی منتخب نمائندہ جماعت ایم کیو ایم پر بہتان تراشی کرتے ہیں اور دنیا کراچی اور سندھ دشمنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دنیا بھر میں کراچی اور سندھ کو بدنام کرنے کی کوشش کرتی ہے جبکہ صوبہ سرحد جہاں متحدہ مجلس عمل کی حکومت ہے وہاں گزشتہ کئی ماہ سے دہشت گردی، تخریب کاری، خودکش حملے، بم دھماکے، راکٹوں سے حملوں اور قتل وغارتگری کے واقعات تسلسل کے ساتھ جاری ہیں، وہاں خون کی ندیاں بہہ رہی ہیں، مسجدیں تک محفوظ نہیں ہیں، وہاں گلیوں، سڑکوں حتیٰ کہ مسجدوں تک میں خودکش بم دھماکے ہورہے ہیں اور معصوم شہریوں کا خون بہہ رہا ہے لیکن جماعت اسلامی وہاں امن قائم کرنے اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے بجائے کراچی وسندھ دشمنی میں کراچی میں لاشوں کی سیاست کررہی ہے۔حق پرست ارکان اسمبلی نے کہا کہ صوبہ سرحد میں کسی شہری کی جان محفوظ نہیں ہے حتیٰ کہ گزشتہ روز پشاور میں مسلح دہشت گردوں نے حکمراں جمیعت علمائے اسلام کے رہنماء اور عالم دین اور سابق رکن قومی اسمبلی مولانا حسن جان کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کردیا۔عدم تحفظ کی وجہ سے لوگ صوبہ سرحد چھوڑ چھوڑ کر جارہے ہیں لیکن جماعت اسلامی نے صوبہ سرحد میں خانہ جنگی اور قتل وغارتگری پر تو چپ سادھ رکھی ہے اور کراچی میں لاشوں کی سیاست کررہی ہے اور بات بات پر حکومت سندھ اور سندھ کے گورنر اور مشیر داخلہ کو برطرف کرنے کے مطالبات کررہی ہے۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ جماعت اسلامی والے بتائیں کہ انہوں نے آج تک خودکش بم دھماکوں اور خودکش حملہ آوروں کی مذمت کیوں نہیں کی؟ کیا خودکش حملوں کی مذمت نہ کرنا اس بات کا کھلا ثبوت نہیں کہ صوبہ سرحد اور ملک کے دیگر شہروں میں ہونے والے خودکش بم دھماکوں میں جماعت اسلامی بلاواسطہ یا بلواسطہ ملوث ہے؟ اراکان اسمبلی نے کہا کہ دوسروں پر انگلیاں اٹھانے

والی جماعت اسلامی نے اپنے بار بار کے اعلانات کے باوجود آج تک اسمبلیوں سے استعفے کیوں نہیں دیے؟ انہوں نے کہا کہ قوم جماعت اسلامی کی منافقانہ سیاست اور گھناؤنے کردار سے اچھی طرح واقف ہے اور وہ آئندہ انتخابات میں سندھ کی طرح پنجاب، سرحد اور بلوچستان میں بھی جماعت اسلامی کو عبرتناک شکست سے دوچار کریں گے۔

حق پرست پینل نے نیو کراچی ٹاؤن کے نائب ٹاؤن ناظم محمد شکیل الرحمٰن سے استعفیٰ لے لیا

کراچی۔۔۔16/ستمبر 2007ء

حق پرست پینل نے نیو کراچی ٹاؤن کے نائب ٹاؤن ناظم محمد شکیل الرحمٰن کو فرائض میں غفلت برتنے اور مختلف عوامی شکایات کی بناء پر استعفیٰ لیکر فوری طور پر ان کی ذمہ داری سے سبکدوش کردیا ہے۔حق پرست پینل کے ترجمان نے کہا کہ حق پرست قیادت کا منشور عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کا حل ہے، حق پرست پینل عوامی خدمت کا جذبہ لیکر آئی ہے اور عوامی مسائل کے حل میں کسی بھی قسم کی کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائیگی۔

سندھ بالخصوص کراچی میں آٹے کے مصنوعی بحران اور قیمتوں میں اضافے کا نوٹس لیا جائے، اراکین سندھ اسمبلی

کراچی۔۔۔16/ستمبر 2007ء

حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے ملک خصوصاً سندھ میں آٹے کے سنگین بحران اور قیمتوں میں ہوش ربا اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کا بحران اور قیمتوں میں اضافے کا سختی سے نوٹس لیا جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے کہا کہ ذخیرہ اندوزوں نے ماہِ رمضان المبارک کے موقع پر سندھ بالخصوص کراچی میں نہ صرف آٹے کا مصنوعی بحران پیدا کررکھا ہے بلکہ آٹے کی قیمتوں میں 5 سے 6 روپے فی کلو تک اضافہ کررکھا ہے جس کا براہ راست اثر سندھ بالخصوص کراچی کے غریب شہریوں پر پڑرہا ہے اور وہ مہنگے داموں آٹا خریدنے پر مجبور ہیں۔انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک میں آٹے مصنوعی بحران غریب عوام کا ساتھ سراسر ظلم و ناانصافی ہے جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔حق پرست اراکین سندھ اسمبلی صدر جنرل پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب رحیم سے مطالبہ کیا ہے کہ سندھ میں آٹے کے مصنوعی بحران اور قیمتوں میں اضافے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور رمضان المبارک کے دوران عوام کو سستی اشیاء خوردونوش فراہم کرنے کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔

میرپورخاص کی گلشن مسجد کے خطیب اور عالم دین مولانا شمس الدین کے انتقال پر متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔16 ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے میرپورخاص کی گلشن مسجد کے خطیب اور ممتاز عالم دین مولانا شمس الدین کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مولانا شمس الدین مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔مولانا شمس الدین کافی عرصے سے علیل تھے۔

☆☆☆☆☆